بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حضرت ڈاکٹر علی ملپا صاحبؒ کے چھوٹے بھائی محترم حسین شبیر صاحب ملپا کا سانحہ ارتحال

از: محمد احمد ملپا بھٹکلی

دادا محترم حضرت ڈاکٹر علی ملپا صاحبؒ (بانی جامعہ اسلامیہ بھٹکل) کے سانحہ ارتحال کے دو مہینہ چھ دن بعد مورخہ ۱۶؍صفر المظفر ۱۴۳۹ھ ہجری مطابق ۶؍نومبر ۲۰۱۷ء عیسوی بروز پیر صبح آپ کے چھوٹے بھائی محترم حسین شبیر ملپا صاحب کا سانحہ ارتحال پیش آیا۔

اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ اپنے والد محترم ملپا شہاب الدین بن محی الدین صاحب کے سب سے چھوٹے فرزند تھے، اور اپنے بھائی و بہن کے سب سے چھوٹے بھائی تھے، آپ کی پیدائش غالباً ۱۳۳۶ھ ہجری مطابق ۱۹۲۲ء عیسوی کو اپنے آبائی مکان ملپا ہاؤس واقع شوکت علی روڈ بھٹکل میں ہوئی۔ بچپن ہی میں والدین کا سایہ شفقت اٹھ گیا، اس لئے چند سالوں کے بعد آپ مدراس کا رخ کیا اور وہاں مولانا کمپنی میں محترم سید جعفر مولانا کے پاس ملازمت اختیار کی، آپ محترم سید جعفر مولانا کی بہت تعریف کیا کرتے تھے، آپ کے پاس چند سال ملازمت کی، پھر ممبئی وسے (Vassai) میں آپ نے ایک دکان لگائی، اور اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا، اس دکان میں آپ کے بھائی حضرت ڈاکٹر علی ملپا صاحبؒ بھی شریک کاروبار رہے، پھر مدراس میں بھی معاش کے سلسلہ میں قیام فرمایا، چند سالوں کے بعد وجے واڑہ میں اپنے بہن کے داماد محترم ملا حسن صاحب اور ان کے بھائیوں کے ہوٹل میں شریک کاروبار ہوئے۔ اور کئی سال تک اسی کاروبار سے منسلک رہے، آخر عمر میں بھٹکل ہی میں مقیم رہے۔ قدیم تحریرات میں ملپا صدیقا لکھا ہوا ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا خاندان صدیقی ہے، سنجیدہ مزاج، لڑائی جھگڑا سے دور نماز روزہ، تہجد اور اذکار کے پابند رہے۔ قومی سیاست میں آپ حصہ لینے کو پسند نہیں فرمایا۔ البتہ موگلی ہنڈا حلقہ سے آپ جماعت المسلمین بھٹکل کے رکن انتظامیہ رہے۔ مدراس قیام کے دوران مدراس کے سر قاضی حضرت قاضی حبیب اللہ مدراسیؒ سے بیعت ہوئے۔ پھر ان کے انتقال کے بعد محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق ہردوئیؒ سے بیعت ہوئے، حیدرآباد، بھٹکل اور ممبئی میں حضرت مولانا کی ملاقات ہوئی۔ آپ کو علماء وصلحاء سے عقیدت ومحبت کا تعلق رہا۔ آپ کی شادی زبیدہ نامی خاتون سے ہوئی، اس کے انتقال کے بعد پیشمام محی الدین ناخوا صاحب کی دختر بی بی رقیہ سے آپ کی شادی ہوئی، تمام اولاد دوسری بیوی سے ہوئی۔ آپ کے فرزندوں کے نام یہ ہیں، اشرف علی ملپا، محمد اسماعیل ملپا، عبدالعزیز ملپا، افتخار ملپا۔

آپ کی نماز جنازہ اسی دن جامع مسجد بھٹکل میں ادا کی گئی۔ آپ کے بھتیجے حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی، قاضیا محلّہ قدیم قبرستان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ